Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
2. Designation: Associate Professor,
3. Department/College: Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad,
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G.
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. II sem, Paper- 08
7. Title/Heading of e-content : "ASNAF KI TARIF AOUR KHUSUSIYAT"
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

14.7.2020

14-7-2020

اصناف کی تعریف اور خصوصیات

اصناف ادب :- ادبی اظہار کی وہ مخصوص صورتیں جو اپنے موضوعات اور ہیئتوں کے سبب ایک دوسرے سے جدا شناخت کی جاسکیں۔ نظم اور نثر ادب کی بنیادی اصناف ہیں جن کے متنوع موضوعات سے متعدد ضمنی اصناف ظاہر ہوتی ہیں۔

اصناف نثر :- نثر کی وہ اصناف جو مواد و ہیئت کے اعتبار سے نثری ادب میں ایک دوسرے سے متغائر ہوں مثلاً تخلیقی اظہار کی تحقیق و تنقید، نقد و تبصرہ اور تعین اقدار کے مقصد سے لکھی جانے والی نثری صنف مقالہ (آرٹیکل یا مضمون وغیرہ) میں فرضی یا حقیقی واقعے کے ادبی اظہار سے کہانی (افسانہ، ڈراما یا ناول وغیرہ) اور کسی علمی موضوع پر طبع آزمائی سے انشائیہ کی نثری صنف اجاگر ہوتی ہے۔ نثری اصناف کی خارجی ہیئتیں افسانے ڈرامے اور ناول میں صاف طور پر دیکھی جاسکتی ہیں۔

مقالہ :- مقالہ یوں تو قول سے مشتق ہے مگر ادبی مقالہ نقد ادب کے کسی موضوع پر مدلل تحریر ہی کو کہا جاتا ہے۔ مقدمہ شعر و شاعری اپنے زمانے کی شاعری پر حالی کا ایسا مقالہ ہے جس پر اردو تنقید کی عمارت کھڑی ہے۔ موازنۂ انیس و دبیر کو تقابلی تنقید میں شبلی کا مقالہ قرار دیا جاسکتا ہے۔ مولوی عبدالرحمٰن کی "مرآۃ الشعر" کو سید سلیمان ندوی کی "شعر الہند" وغیرہ تصنیفات طویل ادبی مقالوں میں شمار کی جاسکتی ہے۔ محمد حسین آزاد نے "سخندان فارس" میں اردو و فارسی زبانوں پر گرانقدر مقالے لکھے ہیں۔ محمود شیرانی کی "گنجینۂ تحقیق" میں شامل مقالے ادبیت کے حامل ہیں اور یہ سلسلہ عصری تنقیدی مقالوں تک پہنچتا ہے۔

سوانح نگاری :- سوانح تحریر کرنا۔ سوانح نگاری میں جس شخصیت کے حالات جمع کیے جاتے ہیں اس کی زندگی کے تمام کوائف بیان کیے جاسکتے ہیں اور ان کے بیان میں زیر تذکرہ شخصیت کی نجی ڈائریوں، خطوط، دستاویزات، میں اندوختہ خاندانی آثار، اس کے معاصرین کی یادداشتوں اور شہادتوں میں خود سوانح نگار اپنی معلومات اور تحقیقات سے علاوہ سکتا ہے۔ بیان کو مصدقہ بنانے کے لیے موضوعی شخصیت کی تصاویر، اس کی تحریروں کے عکس

اور اگر یوں تو دوسرے سوانح نگاروں کے اپنے موضوع کے متعلق بیانات وغیرہ بھی سوانح نگار اپنی تحریر میں شامل کر سکتا ہے۔ سوانح نگاری کا اسلوب آج مکمل خالص ادبی ہو گیا ہے جو سوانح کو سوانحی ناول سے قریب کر دیتا ہے لیکن سوانح بہر حال مختلف ہیں۔

تبصرہ نگاری:- تبصرہ نگاری کی روایت شاعروں کے تذکروں سے ادبی مقالات اور رسائل کے مخصوص تبصروں کا موں تک پہنچی ہے۔ اس میں بھی صرف تعریف و توصیف یا صرف تنقیص و تضحیک کے رنگ بھی نظر آتے ہیں جن میں سے کوئی بھی تبصرہ نگاری کا مقصد نہیں۔ کسی کتاب پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے سے پہلے تبصرہ نگار بہ نظر غائر اس کا مطالعہ کرتا ہے۔ اس کے ظاہر و باطن سے آشنا ہونے کے بعد یا اس کے ساتھ ساتھ وہ کتاب کو عمومی تنقیدی اصولوں کی روشنی میں پرکھتا اور اس کے مواد و موضوع کی اہمیت یا غیر اہمیت کا اندازہ لگاتا ہے۔ بیان اسے صرف کتاب کے متن سے غرض نہیں ہوتی۔ وہ صاحب کتاب کی ادبی حیثیت کو بھی مد نظر رکھتا ہے کیونکہ محض تبصرے کی حد تک دونوں اکائیوں کے اتحاد کی خاص اہمیت ہوتی ہے۔ پھر تبصرہ محض ادبی تنقید نہیں ہوتا کہ جہاں مصنف سے صرف نظر بھی ممکن ہے۔ اس طرح تبصرہ نگار ادبی رجحانات کے حوالے سے دونوں کا مقام متعین کرتا ہے۔ عملی طور پر مصنف اور تصنیف کا مختصر تعارف، عصری ادب سے ان کا رشتہ، تصنیف کی ظاہری بناوٹ، اس کی قیمت اور مقام اشاعت وغیرہ کا اعلان تبصرہ نگاری کے لوازم ہیں۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate Professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College,
(Aurangabad)

Course: M.A. II sem, Paper - 08

Title/Heading of E-Content: "ASNAF KI TARIF AOUR KHSISIYAT"

Whats app No. 9431632576